نیوز ریلیز

سفارتخانہ ریاستہائے متحدہ امریکہ۔ اسلام آباد، پاکستان

26 مارچ 2011ء

برائے فوری اجراء

062/2011

رابطہ: البرٹو راڈریگز

ترجمان

فون: 0300-501-2640

صدرِ امریکہ باراک اوبامہ کا لیبیا کی صورتحال کے حوالے سے بیان

واشنگٹن ڈی۔سی

26 مارچ 2011ء

صدر اوبامہ نے اپنے ہفتہ وار خطاب میں امریکی عوام کو بتایا ہے کہ لیبیا میں فوجی مشن کامیاب ثابت ہو رہا ہے جس کی قیادت اب نیٹو اتحادیوں اور شراکت داروں کو منتقل کر دی گئی ہے۔ ایک بین الاقوامی اتحاد نے، جس میں عرب اور مسلم اکثریتی آبادی والے ممالک شامل ہیں، ایک انسانی المیے کو رونما ہونے سے روک کر بے شمار شہری زندگیاں بچائی ہیں۔

صدر باراک اوبامہ: گزشتہ ہفتہ جب میں نے اپنی فوجوں کو حکم دیا تھا کہ وہ لیبیا کے لوگوں کو معمر قذافی کے مظالم سے بچائیں تو میں نے یہ وعدہ کیا تھا کہ امریکی عوام کو صورتحال سے مسلسل آگاہ رکھوں گا۔ اس وعدے کے مطابق میں اِس مشن کے محدود دائرہ کار اور مخصوص مقاصد کے بارے میں بتا چکا ہوں۔ آج میں کہہ سکتا ہوں کہ ہم نے اپنے بہادر فوجیوں کی بدولت، جن میں مَرد بھی شامل ہیں اور خواتین بھی، اہم پیشرفت کی ہے۔

فوج کے سپہ سالارِ اعلیٰ کی حیثیت سے میرے سامنے اس سے بڑھ کر کوئی مشکل فیصلہ نہیں ہو سکتا کہ فوجی جوانوں کو کسی مشکل مشن پر بھیجوں۔ ویسے بھی امریکہ کیلئے نہ تو یہ مناسب ہے اور نہ ہی ہر دفعہ ممکن ہے کہ دنیا میں جہاں کہیں بھی کوئی بحران پیدا ہو، وہ وہاں مداخلت کرے۔

لیکن میرا پختہ یقین ہے کہ جب بے گناہ لوگوں پر مظالم ڈھائے جا رہے ہوں اور جب قذافی جیسا شخص خونریزی کی دھمکیاں دے رہا ہو، جس سے پورا خطہ عدم استحکام کا شکار ہو سکتا ہو، اور جب بین الاقوامی برادری ہزاروں لوگوں کی زندگیاں بچانے کیلئے آگے بڑھنے کو تیار ہو تو پھر یہ بات ہمارے قومی مفاد میں ہے کہ ہم بھی قدم بڑھائیں۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے۔ آج ایسا ہی وقت آیا ہے۔

لیبیا میں ہمارا فوجی مشن بالکل واضح اور مخصوص نوعیت کا ہے۔ ہم اپنے اتحادیوں اور شراکت داروں کے ساتھ مل کر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی قرار

داد پر عمل درآمد کرا رہے ہیں۔ہم لیبیا کے عوام کو قذافی کی فوجوں کے مظالم سے بچا رہے ہیں۔اور ہم نے مزید مظالم کو روکنے کیلئے لیبیا میں ممنوعہ فضائی علاقہ قائم کر دیا ہے اور دوسرے اقدامات کئے ہیں۔

ہمیں اپنے مشن میں کامیابی حاصل ہو رہی ہے۔ہم نے لیبیا کی فضائی طاقت مفلوج کر دی ہے۔قذافی کی فوجیں اب پورے لیبیا میں پیشقدمی کرنے کے قابل نہیں رہیں۔سات لاکھ کی آبادی والے شہر بن غازی جیسے مقامات سے، جہاں قذافی نے دھمکی دی تھی کہ کسی پر "رحم نہیں کیا جائے گا"، اس کی فوجیں پسپا ہو چکی ہیں۔قذافی کو کوئی غلط فہمی نہیں ہونی چاہئے۔ہم نے تیزی سے کارروائی کی ہے جس کی بدولت انسانی بحران روک لیا گیا ہے اور مَردوں، عورتوں اور بچوں سمیت بے شمار لوگوں کی جانیں بچالی گئی ہیں۔

جیسا کہ میں نے ابتداء ہی میں وعدہ کیا تھا کہ امریکی فوجوں کا کردار محدود نوعیت کا ہے۔ہم لیبیا میں کوئی زمینی فوج نہیں بھیج رہے۔ہماری فوج نے آغاز ہی میں منفرد صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا ہے، لیکن اب یہ مشن ایک وسیع البنیاد بین الاقوامی جدوجہد میں تبدیل ہو چکا ہے۔ہمارے اتحادی اور شراکت دار لیبیا میں ممنوعہ فضائی علاقہ پر عمل درآمد کرا رہے ہیں اور سمندری راستے سے آنیوالے ہتھیاروں کو بھی روک رہے ہیں۔قطر اور متحدہ عرب امارات جیسے ہمارے اہم عرب اتحادی ممالک اِس مشن کیلئے طیارے فراہم کر رہے ہیں۔اور جیسا کہ اس ہفتہ طے پایا ہے، اس فوجی مہم کی کمان امریکہ سے نیٹو اتحادیوں اور شراکت داروں کو منتقل کی جا رہی ہے۔

بین الاقوامی برادری کو اِسی جذبے سے کام کرنا چاہئے۔تنہا امریکہ کی بجائے زیادہ سے زیادہ ممالک اپنی ذمہ داری نبھا رہے ہیں اور امن وسلامتی کیلئے قیمت چکا رہے ہیں۔

یہ مشن ہماری اُس وسیع تر حکمت عملی کا حصہ ہے جس کا مقصد لیبیا کے لوگوں کی مدد کرنا اور قذافی انتظامیہ کا محاسبہ کرنا ہے۔بین الاقوامی برادری کے ساتھ مل کر ہم فوری نوعیت کا انسانی ضرورت کا سامان لیبیا پہنچا رہے ہیں۔ہم لیبیا کی حزب اختلاف کی مدد کر رہے ہیں۔ہم نے قذافی کے اربوں ڈالر کے اثاثے منجمد کر دیئے ہیں جو لیبیا کے عوام کی ضروریات اور خواہشات کی تکمیل کیلئے استعمال ہو سکتے ہیں۔ہر روز قذافی اور اس کی انتظامیہ پر دباؤ بڑھتا جا رہا ہے۔

ہمارا پیغام بڑا واضح اور دوٹوک ہے۔قذافی کو اپنے شہریوں پر حملے بند کرنا ہوں گے۔اس کی فوجوں کو پیچھے ہٹنا ہوگا۔ہم عام شہریوں تک ضرورت کا سامان پہنچانے میں کوئی رکاوٹ برداشت نہیں کریں گے۔جو لوگ تشدد کے ذمہ دار ہیں ان کا محاسبہ کرنا ہوگا۔معمر قذافی اپنے عوام کا اعتماد اور حکمرانی کا جواز کھو چکے ہیں۔لیبیا کے عوام کی امنگوں کو حقیقت کا روپ دینا ہوگا۔

حالیہ دنوں میں ہم نے لیبیا کے لوگوں کی آوازیں سنی ہیں جو اِس فوجی مشن پر احسان مندی کا اظہار کر رہے ہیں۔لیبیا کے ایک باشندے نے کہا، "آپ نے ہماری جانیں بچائی ہیں۔" ایک دوسرے شخص نے کہا، "آج ہمیں امید کی کرن نظر آ رہی ہے۔"

ہم نے لیبیا میں جس طرح لوگوں کی جانیں بچائی ہیں، اور ہمارے فوجی امریکہ کے عظیم اصولوں کی سربلندی اور ہمارے ملک کے مفادات کیلئے جس طرح اٹھ کھڑے ہوئے ہیں، اس پر ہر امریکی بجا طور پر فخر کر سکتا ہے۔لیبیا اور دنیا بھر کے لوگ دیکھ رہے ہیں کہ امریکہ اُن لوگوں کا ساتھ دیتا ہے جو بہتر مستقبل کی تمنا رکھتے ہیں اور اپنی قسمت کے خود مالک بننا چاہتے ہیں۔

اس خطاب کا آڈیو اور ویڈیو متن اس ویب سائٹ پر دستیاب ہے: www.whitehouse.gov

###